

جواب

مَعَكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ایک آدمی ساری عمر شر کر کرتا ہے اور مرتے وقت کلمہ طیبہ پڑھتا ہے کیا وہ بھی جنت میں جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب لشرط صحیح السوال

تم!

مد!

وَكَانَتْ حَسْنَةُ قَلْبٍ وَذَلْلَلَ لِلْوَكْلَدَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(النَّاءُ ۖ) (۱۸) ﴿

”نہیں جو برائیں کرتے جائیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی، ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر پر ہی مر جائیں۔“

فرعون کے متعلق ہے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ خَصَّيْتُ بَنِي إِلَهِكَ مِنْ أَنْفُسِهِنَّ (۹۱) (یونس)

”کہ جب ڈو بینے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں اس (اللہ پر) کہ جس پر من اسرائیل ایمان لاتے ہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں (جواب دیا گیا کہ) اب ایمان لاتا ہے اور پہلے سر کشی کرتا رہا اور مسدود میں داخل رہا۔“

فتاویٰ علمائے حدیث